نمازِ باجماعت

کی اہمیت

(مختصر)

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

دار النور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

نماز باجماعت

کی اہمیت

(مختصر)

پروفیسر ڈاکٹر فضل الٰہی

www.kitabosunnat.com

دار النور
اسلام آباد۔ پاکستان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

المکتبۃ الرحمانیۃ
99 - جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر .....34371.....

اشاعت 2016

Tel # 042-37230000

پاکستان میں ملنے کے پتے

دار النور
اسلام آباد
Mobile: 0335-5666876 , 0321-5336844

مکتبہ قدوسیہ
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
Tel # +92-42-37351124 , +92-42-37230585
E-mail: maktaba_quddusia@yahoo.com

متحدہ عرب امارات میں ملنے کا پتہ

دار السلام، شارجہ
Phone: 00971 6 5632623
Fax: 5632624

سعودی عرب میں ملنے کے پتے

دار الفرقان
الریاض سعودی عرب
Phone & Fax: 4354686
Mobiles: 0507419921-0508176378
0553093117

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

252/21
فضل الرحمن

فہرست مضامین

پیش لفظ 13

مبحث اول
باجماعت نماز کے فضائل

1: مسجد کے ساتھ معلّق دل والے کے لیے عرشِ عظیم کا سایہ 17
2: نماز باجماعت کے لیے مسجد جانے کے فضائل 17
3: مسجد میں آنے والے کا اللہ تعالیٰ کا مہمان بننا 22
4: نماز کی خاطر مسجد آنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ کا
اظہار بشاشت 23

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵: جماعت والی مسجد میں مومن کا اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں ہونا 23
۶: نماز کے انتظار میں بیٹھنے والے کا حالتِ نماز میں ہونا اور فرشتوں کا اس کے لیے دعا کرنا 24
۷: پہلی صفوں کے فضائل 25
۸: صفوں کی دائیں جانب کی فضیلت 29
۹: نماز باجماعت سے اللہ تعالیٰ کا خوش ہونا 29
۱۰: باجماعت نماز میں آمین کہنے کے فضائل 29
۱۱: کامل وضو کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرنے پر گناہ معاف 29
۱۲: نماز باجماعت کی منفرد کی نماز پر فضیلت 29
۱۳: نماز باجماعت کا بندے کو شیطان سے محفوظ رکھنا 30

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴: نمازیوں کی تعداد میں اضافے سے باجماعت نماز کی فضیلت میں اضافہ 30
۱۵: قلیل تعداد کی باجماعت نماز کا کثیر تعداد کی انفرادی نماز سے افضل ہونا........30
۱۶: تکبیر تحریمہ کے ساتھ چالیس دن باجماعت نماز سے نفاق اور جہنم سے آزادی........31
۱۷: باجماعت عشاء، فجر اور عصر کے فضائل........32

مبحث دوم

نماز باجماعت کی فرضیت

۱: رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنے کا حکمِ ربانی. 37
۲: حالتِ خوف میں نماز باجماعت کا حکمِ ربانی........37
۳: نماز باجماعت ادا کرنے کا حکمِ نبوی ﷺ........38

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴: اذان کے بعد مسجد سے نکلنے کی ممانعت 39

۵: سات عذروں کے باوجود آنحضرت ﷺ کا جماعت چھوڑنے کی اجازت نہ دینا 39

۶: بلا عذر جماعت سے پیچھے رہنے والے کی نماز کا نہ ہونا 42

۷: نماز سے پیچھے رہنے کا منافق کی ایک علامت ہونا ... 42

۸: نمازِ باجماعت سے خالی جگہ والوں پر شیطان کا تسلط . 43

۹: جماعت چھوڑنے سے دلوں پر مہر اور غافل لوگوں سے ہونے کی وعید 43

۱۰: بلا عذر باجماعت نماز کی خاطر نہ نکلنے والوں کو گھروں سمیت جلانے کا مصمم ارادۂ نبوی ﷺ 44

۱۱: نمازِ باجماعت کے لیے دعوت قبول نہ کرنے والوں کا بُرا انجام 44

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبحث سوئم

نبی کریم ﷺ اور سلف صالحین کا باجماعت نماز کے لیے اہتمام

-ا-

رسول اللہ ﷺ کا باجماعت نماز کے لیے اہتمام

۱: نمازِ فجر کے ضیاع کے خدشہ کی بنا پر سونے کے لیے پڑاؤ نہ ڈالنا 46

۲: پڑاؤ ڈالنے سے پیشتر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو جگانے کی ذمہ داری سونپنا 47

۳: سفر میں سونے سے پہلے حضرات صحابہ کو جگانے کی ذمہ داری سونپنا 47

۴: صبح صادق سے کچھ دیر پہلے کروٹ کی بجائے بیٹھے بیٹھے ہتھیلی پر سر رکھ کر سونا 47

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ اذان سن کر بستر سے اٹھنے میں جلدی کرنا 48

۶۔ شدید لڑائی میں دشمن کے اجتماعی حملے کے منصوبے کے باوجود جماعت کا اہتمام 48

۷۔ شدید بیماری اور نقاہت میں بھی جماعت کی خاطر مسجد جانے کے لیے جدوجہد 50

ب

سلف صالحین کا باجماعت نماز کے لیے اہتمام

۱۔ کثرتِ ثواب کی خاطر مسجد سے دور رہائش رکھنا 52

۲۔ باجماعت نماز کی خاطر نکلنے میں سرعت 52

۳۔ کشتی میں باجماعت نماز کا اہتمام 52

۴۔ باجماعت نماز پر مداومت کے چار واقعات 53

۵۔ دولہا کا شادی والی رات بھی جماعتِ فجر میں حاضر ہونا 54

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶ باجماعتِ عشاء و فجر کی خاطر علاج چھوڑنا 54

۷ بیمار لوگوں کی باجماعت نمازوں میں شرکت کے
پانچ واقعات 55

۸ قتل کیے جانے کے خدشے کے باوجود مسجد جانا 57

۹ باجماعت نماز کے انتظار میں مرنے کی تمنا 58

۱۰ ایک مسجد میں جماعت فوت ہونے پر دوسری مسجد
جانے کے تین واقعات 58

۱۱ باجماعت نماز رہ جانے پر شدید حزن و ملال 59

۱۲ جماعت فوت ہونے پر آئندہ نماز تک عبادت کرنا .. 59

۱۳ بیٹے کو مسجد سے چمٹے رہنے کی تلقین 60

۱۴ جماعت میں شمولیت میں تاخیر پر بیٹے کی باز پرس .. 60

۱۵ جماعت سے پیچھے رہنے پر بیٹے کی تادیب 60

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶: عشاء و فجر کی جماعت کی حفاظت کے متعلق

مرض الموت میں تلقین 61

۱۷: جماعت میں حاضری کے لیے مسلمان حکام کا اہتمام: 61

I: جنگ میں شریک مجاہدین کو جماعت کروانے کا حکمِ

صدیقی رضی اللہ عنہ 61

II: فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کے اہتمام کے حوالے سے پانچ

واقعات 62

III: امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ کا روزانہ نمازِ فجر کے لیے لوگوں

کو جگانا 64

IV: امیر مکہ کا جماعت سے پیچھے رہنے والے کی گردن

اُڑانے کا اعلان 65

V: کسی بھی مسلمان کے نماز سے پیچھے نہ رہنے کے متعلق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دشمن کی گواہی 65

مبحث چہارم

نماز باجماعت کے بارے میں علمائے امت کا موقف

-ا-
حنفی علمائے کرام کے اقوال سے معلوم ہونے والی تیرہ باتیں .. 67
-ب-
مالکی علمائے کرام کے اقوال سے معلوم ہونے والی دو باتیں ... 70
-ج-
شافعی علمائے کرام کے اقوال سے اخذ کردہ آٹھ نتائج....... 71
-د-
حنبلی علمائے کرام کے اقوال سے اخذ کردہ دس نتائج 72
-ہ-
اہلِ ظاہر کے دو علمائے کرام کے اقوال سے اخذ کردہ چار باتیں 74

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اکابر علمائے کرام کے اقوال سے ماخوذ نوٹنائج 75

بلاد مقدسہ کے علمائے کرام کے فتاویٰ سے ماخوذ چودہ باتیں 77

تنبیہات

مرد حضرات کے لیے آٹھ باتیں 79

قابل احترام خواتین کے لیے تین باتیں 82

اپیل 83

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیشِ لفظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ. وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ.

﴿يَآأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ ❶

﴿يَآأَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ ❷

❶ آل عمران / ۱۰۲. ❷ النساء / ۱.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا. يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ (1)

نماز اسلام کے پانچ ارکان میں سے دوسرا رکن، دین کا ستون اور اللہ تعالیٰ کے ہاں محبوب ترین عمل ہے۔ اسے باجماعت ادا کرنے کی بہت زیادہ تاکید کی گئی ہے اور ایسا کرنا جلیل القدر نیکیوں اور اسلامی شعائر میں سے ہے، لیکن اسلام کی طرف نسبت کرنے والوں کی ایک بڑی تعداد اس بارے میں غفلت، تساہل اور کوتاہی کا شکار ہے۔ اس طرزِ عمل کے اسباب میں سے دو حسب ذیل ہیں:

ا: اس کے اجر وثواب سے بے خبری یا پیشِ نظر نہ رکھنا۔

ب: اس کے حکم سے متعلق جہالت یا تجاہلِ عارفانہ۔

برادرانِ اسلام اور ان سے پہلے خود اپنے آپ کو تنبیہ، تذکیر

(1) الأحزاب/ ۷۰ - ۷۱.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یاددہانی کی خاطر اپنی ایک تالیف [نماز باجماعت کی اہمیت] میں توفیق الٰہی سے درج ذیل پانچ سوالوں کے جواب قلم بند کیے ہیں:

ا: باجماعت نماز کے فضائل کیا ہیں؟

ب: باجماعت نماز کا حکم کیا ہے؟

ج: نبی کریم ﷺ اس کا اہتمام کیسے فرماتے تھے؟

د: سلف صالحین کا اس کی خاطر اہتمام کیسے تھا؟

ہ: حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی، ظاہری اور دیگر اکابر علمائے امت کا اس بارے میں کیا موقف تھا؟ علاوہ ازیں بلاد مقدسہ کے علمائے کرام کی اس بارے میں کیا رائے ہے؟

اب عام لوگوں کی سہولت کی خاطر اسی کتاب کا خلاصہ ان اوراق میں توفیق الٰہی سے پیش کیا جا رہا ہے۔ یہاں بیان کردہ باتوں کے دلائل اور تفصیل اصل کتاب میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

اللہ کریم قابل احترام بھائی اور دوست پروفیسر ڈاکٹر منور اقبال وفقہ اللہ تعالیٰ کو دنیا و آخرت میں بہترین جزا عطا فرمائیں،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ ان کا شدید اور مسلسل اصرار اس کتاب کی توفیقِ الٰہی سے جلد تیاری کا سبب بنا۔

کتاب کی اخلاص وشوق سے مراجعت کے سبب عزیز القدر عمر فاروق قدوسی سلمہ اللہ تعالیٰ کے لیے دعا گو اور شکر گزار ہوں۔

جزاہ اللہ تعالیٰ خیراً

ربِّ علیم وحکیم سے اس مختصر کتاب اور مفصل دونوں کتابوں میں موجود کمی، کوتاہی اور غلطی کی معافی، اُن کے نفع کو عام کرنے اور انھیں اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرمانے کی عاجزانہ التماس ہے۔ إِنَّهُ سَمِيعٌ مُّجِيبٌ.

فضل الٰہی

بعد از نمازِ ظہر بروز بدھ

۲۷ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ بمطابق ۲۲ فروری ۲۰۱۲ء

اسلام آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبحث اول

نمازِ باجماعت کے فضائل

اللہ تعالیٰ نے باجماعت نماز کا بہت زیادہ اجر وثواب مقرر فرمایا ہے۔ یہ اجر اسے ادا کرنے سے بہت پہلے، دل میں اس کے لیے شوق پر، شروع ہو جاتا ہے اور نمازی کے مسجد سے واپس گھر پہنچنے تک جاری رہتا ہے۔

اس بارے میں توفیقِ الٰہی سے ذیل میں سترہ نکات کے ضمن میں گفتگو کی جا رہی ہے:

۱: اللہ کریم باجماعت نماز ادا کرنے کی خاطر مسجد جانے کی تڑپ رکھنے والے شخص کو روزِ قیامت عرشِ عظیم کے سائے تلے جگہ عطا فرمائیں گے۔

۲: نمازِ باجماعت کے لیے مسجد جانے کے فضائل:

I: باجماعت نماز کی خاطر روانہ ہونے والے قدموں کے

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

نشانات تحریر کیے جاتے ہیں۔

II: مسجد سے واپسی پر بھی ایسے قدموں کے نشانات لکھے جاتے ہیں۔

III: باجماعت نماز کے لیے [پیدل جانا] ان تین اعمال میں سے ایک ہے، جنھیں [کفارات] کہتے ہیں اور ان کی حسب ذیل چار فضیلتیں ہیں:

ا: برگزیدہ فرشتے انھیں تحریر کرنے اور بارگاہِ الٰہی میں پیش کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت حاصل کرنے کی خاطر آپس میں جھگڑتے ہیں۔

ب: ان اعمال کے کرنے والا شخص عافیت سے زندہ رہے گا۔

ج: اسے عافیت سے موت آئے گی۔

د: وہ اپنے گناہوں سے ماں کے ہاں جنم لینے کے دن کی طرح پاک ہوجائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

IV: مسجد کی طرف [زیادہ قدم چل کر جانا] ان تین اعمال میں سے ایک ہے، جن کے حسب ذیل تین فضائل ہیں:

ا: ان کی وجہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹاتے اور درجات کو بلند فرما دیتے ہیں۔

ب: ان کا کرنا [جہاد فی سبیل اللہ] کی مانند ہے۔

ج: انھیں نافرمانی اور حرام کاموں سے روکنے کی بنا پر [اَلرِّبَاط] کا نام دیا گیا ہے۔

V: مسجد سے واپسی پر بھی ہر قدم کی وجہ سے گناہ مٹایا جاتا اور نیکی تحریر کی جاتی ہے۔

VI: پاک صاف ہو کر فرض نماز کے لیے روانہ ہونے والے کو [احرام والے حاجی] کی مانند ثواب ملتا ہے۔

[احرام والے حاجی کے مانند ثواب] سے مراد یہ ہے، کہ اسے پورے حج کا ثواب ملتا ہے۔

VII: باجماعت نماز کے لیے نکلنے والا [اللہ تعالیٰ کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حفاظت] میں آجاتا ہے۔ وہ اسے فوت کرنے پر [جنت میں داخل] فرمائیں گے اور زندہ واپس کرنے کی صورت میں [اجر و غنیمت سے نوازیں گے۔

اسے [میسر آنے والے اجر وغنیمت] میں [رزق دیا جانا] اور [ہر غم اور پریشانی کی بات اور چیز سے کفایت کیا جانا] بھی شامل ہیں۔

VIII: باجماعت نماز کے لیے نکلنے والا جانے آنے کے دوران [حالتِ نماز] میں ہوتا ہے اور اس سے مراد یہ ہے، کہ اس سارے وقت کے دوران اس کے لیے [نماز ادا کرنے کا اجر و ثواب] تحریر کیا جاتا ہے۔

IX: مسجد کی طرف آنا جانا [جہاد فی سبیل اللہ] سے ہے اور اس سے مراد یہ ہے، کہ اللہ کریم آنے جانے پر اپنی راہ میں جہاد کرنے کا ثواب دیتے ہیں۔

X: اندھیروں میں مسجدوں کی طرف بار بار جانے والوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے روزِ قیامت [کامل نور پانے کی بشارت] ہے۔

[اندھیروں میں جانے] سے مراد عشاء و فجر کی نمازوں کے لیے جانا ہے، کیونکہ یہ دونوں نمازیں تاریکی میں ادا کی جاتی ہیں۔ ان دونوں نمازوں کی خاطر، اب گلیوں اور بازاروں میں روشنیوں کے ہونے کے باوجود، یہی بشارت ہوگی، کیونکہ ان کے اوقات تو تاریکی ہی کے ہیں۔ واللہ تعالیٰ أعلم۔

[کامل نور پانے] سے مقصود یہ ہے، کہ پُل صراط عبور کرتے وقت ان کے لیے ہر جانب سے نور ہوگا، جس کی روشنی میں وہ اسے عبور کریں گے۔

یہ بھی کہا گیا ہے کہ [نور کے کامل] ہونے اور [روزِ قیامت] کے ذکر میں اس دن اہلِ ایمان کے منور چہروں کی طرف اشارہ ہے۔

اس [نور کے پانے کی حکمت] کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے، کہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی غرض سے رات کی تاریکی میں مسجد کی طرف جانے کی مشقت برداشت کرنے کے صلے میں انہیں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزِ قیامت روشنی مہیا کرنے والا نور دیا جائے گا۔

XI: آنحضرت ﷺ نے ایسے لوگوں کو خود بشارت دینے کے ساتھ ساتھ اپنی امت کے لوگوں کو بھی انھیں یہی خوش خبری سنانے کا حکم دیا ہے۔

XII: مسجد کی طرف ہر بار جانے پر [جنت میں ایک ضیافت یا ایک محل] تیار کیا جاتا ہے اور یہی صلہ ہر دفعہ مسجد سے واپس آنے پر عطا کیا جاتا ہے۔ اس طرح پانچوں نمازوں کے لیے آنے جانے والے کے لیے ہر روز دس، ہر مہینے میں کم و بیش تین سو اور ہر سال میں تقریباً تین ہزار پانچ سو پچاس ضیافتیں یا محلّات جنّت میں تیار کیے جاتے ہیں۔

اے اللہ کریم! ہمیں اور ہماری اولادوں کو اس عظیم ثواب سے محروم نہ رہنے دینا۔ آمین یا رب العالمین۔

۳: اپنے گھر سے اچھی طرح وضو کر کے مسجد میں آنے والا [اللہ تعالیٰ کا مہمان] ہوتا ہے اور اللہ عزوجل نے اپنے مہمان کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکریم کا ذمہ لے رکھا ہے۔
اس عظیم اعزاز کے پانے کے پس منظر میں بات یہ ہے، کہ روئے زمین پر مسجد یں اللہ تعالیٰ کے گھر ہیں اور ان میں آنے والا اُن ہی کا مہمان قرار پاکر اُن کی جانب سے عزت وتکریم کا مستحق ٹھہرتا ہے۔

۴: نماز کے لیے عمدہ اور مکمل وضو بنا کر صرف بغرض نماز مسجد میں آنے والے کے لیے اللہ تعالیٰ ایسے [اظہار بشاشت] کرتے ہیں، جیسے پردیسی کی آمد پر اس کے گھر والے اس کے لیے اپنی خوشی ومسرت کا اظہار کرتے ہیں۔

[اظہار بشاشت] سے مراد دوست کی ملاقات پر دوست کا خوش ہونا، شفقت اور پیار سے اس کی طرف متوجہ ہونا اور اس کا حال دریافت کرنا ہے۔

۵: مؤمن شخص باجماعت نماز والی مسجد میں پہنچنے سے لے کر وہاں سے نکلنے تک اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں ہوتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶: نماز کے انتظار میں بیٹھے رہنے والا باوضو شخص [نماز میں ہوتا ہے] اور فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں:

''اے اللہ! اسے معاف فرما دیجیے۔ اے اللہ! اس پر رحم فرمائیے۔''

[نماز میں ہونے] سے مقصود یہ ہے، کہ اسے نماز پڑھنے کا ثواب ملتا ہے، اگرچہ وہ نہ تو نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور نہ ہی اس پر نماز کی پابندیاں ہوتی ہیں۔

[فرشتوں کی دعا پانے] کے اعزاز کے حوالے سے چار باتیں قابل توجہ ہیں:

ا: فرشتے بولنے میں اللہ تعالیٰ پر سبقت نہیں کرتے۔

ب: وہی عمل کرتے ہیں، جس کا انھیں اللہ تعالیٰ حکم دیتے ہیں۔

ج: صرف اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندوں کی سفارش کرتے ہیں۔

د: جب صورتِ حال یہ ہے، تو پھر انتظارِ نماز میں بیٹھے لوگوں کے لیے فرشتوں کی دعا کے قبول ہونے میں شک کی گنجائش کیونکر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو سکتی ہے؟

۷: اگر لوگوں کو پہلی صف میں کھڑے ہونے کی خیر و برکت کا علم ہو جائے اور وہ قرعہ اندازی کے بغیر اس میں جگہ نہ پاسکیں، تو وہ قرعہ اندازی کریں۔

پہلی صف میں کھڑے ہونے کی فضیلت انسانی سوچ سے بلند و بالا ہے۔ اس کے فضائل میں سے تین حسب ذیل ہیں:

I: پہلی صف قرب الٰہی، نزول رحمت، اس کے مکمل ہونے، اعتدال اور شیطان مردود سے دوری کے اعتبار سے فرشتوں کی صف جیسی ہے۔

II: پہلی صف پر [اللہ تعالیٰ اور ان کے فرشتے درود بھیجتے] ہیں۔

ذیل میں اس حوالے سے آٹھ باتیں ملاحظہ فرمائیے:

ا: پہلی صف کے ساتھ دوسری اور تیسری صفوں پر بھی اللہ تعالیٰ اور ان کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔

ب: آنحضرت ﷺ نے اس بات کی بہت دفعہ صحابہ رضی اللہ عنہم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو خبر دی۔ آنحضرت ﷺ کا کسی بات کو کثرت سے فرمانا اس کی قطعیت، پختگی اور بہت زیادہ اہمیت پر دلالت کرتا ہے۔

ج: آنحضرت ﷺ کا کسی بات کو تاکید کے بغیر ایک آدھ مرتبہ بھی فرمانا، اس کی صداقت کے لیے بہت کافی ہے، اور جب نبی کریم ﷺ نے، اس بات کو خبر [إنّ] [بلاشک وشبہ] صیغہ تاکید سے دی ہے، تو پھر اس کی قطعیت اور حتمیت کس قدر ہوگی!

د: [اللہ تعالیٰ کے درود] بھیجنے کے معانی میں سے پانچ درج ذیل ہیں:

- فرشتوں کے روبرو ان کی تعریف کرنا
- انھیں گناہ سے پاک فرمانا
- ان پر رحمت نازل فرمانا
- انھیں عزت سے نوازنا
- انھیں برکت عطا فرمانا

پہلی صفوں میں کھڑے لوگوں کا ان معانی میں سے کسی ایک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

کے اعتبار سے بھی [درودِ الٰہی] پانا دنیا و مافیہا سے زیادہ قیمتی اور بلند و برتر ہے۔

ہ: [فرشتوں کے درود] بھیجنے کے معانی میں سے دو حسب ذیل ہیں:

-ان کے لیے دعا اور استغفار کرنا

-ان کے لیے توفیقِ خیر طلب کرنا

و: [اللہ تعالیٰ اور فرشتوں کے درود بھیجنے کی تعداد] رب علیم و خبیر ہی جانتے ہیں۔

ز: [درود بھیجنے والے فرشتوں کی تعداد] بھی علیم وخبیر اللہ کریم ہی جانتے ہیں۔

ح: پہلی صفوں میں موجود سب لوگوں کے لیے یہ درود ہے، لیکن پہلی صف والے اس اعزاز کے اعتبار سے درجہ کمال پر ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا وَذُرِّیَّاتِنَا مِنْھُمْ آمِین یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ (1)

(1) ترجمہ: اے اللہ! ہمیں اور ہماری نسلوں کو ان میں شامل فرما دیجیے۔ آمین یا حی یا قیوم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

III: آنحضرت ﷺ پہلی صف پر تین مرتبہ اور دوسری صف پر ایک مرتبہ درود] بھیجا کرتے تھے۔

[نبی کریم ﷺ کے درود بھیجنے] سے مراد: ان کے لیے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور ان کے گناہوں کی معافی کا سوال کرنا ہے۔

نبی کریم ﷺ کا ان پر درود بھیجنا کبھی کبھار نہیں تھا، بلکہ آنحضرت ﷺ کثرت سے ایسے کیا کرتے تھے۔

کس قدر خوش بخت ہے، وہ شخص، جس کے لیے سید الأولین والآخرین ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت کی کثرت سے دعا کریں۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا وَإِخْوَانَنَا وَذُرِّيَّاتِنَا وَذُرِّيَّاتِ إِخْوَانِنَا وَأَخَوَاتِنَا مِنْهُمْ آمين يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ. ❶

جب یہ بے مثل سعادت باجماعت نماز کے لیے پہلی صفوں میں کھڑے ہونے پر ہے، تو پوری باجماعت نماز ادا کرنے کا اجر و

❶ ترجمہ: اے اللہ! ہمیں، ہمارے بھائیوں، ہماری نسلوں اور ہمارے بھائیوں اور ہماری بہنوں کی نسلوں کو ایسے لوگوں میں شامل فرما دیجیے۔ آمین یارب العالمین.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثواب کس قدر ہوگا!

۸: [اللہ تعالیٰ اور ان کے فرشتے صفوں کی دائیں اطراف پر درود] بھیجتے ہیں۔ حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم باجماعت نماز میں آنحضرت ﷺ کے دائیں جانب کھڑا ہونا پسند کرتے ہیں۔

۹: اللہ تعالیٰ باجماعت نماز دیکھ کر خوش ہوتے ہیں۔

۱۰: باجماعت نماز میں [آمین کہنے میں فرشتوں کے آمین کہنے کے ساتھ موافقت پر] سابقہ گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور پیش کردہ دعا شرفِ قبولیت پاتی ہے۔

۱۱: کامل وضو کے ساتھ مسجد جا کر باجماعت نماز ادا کرنے والے کے گناہوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں۔

۱۲: نماز باجماعت منفرد نماز سے [پچیس گنا] اور ایک دوسری روایت کے مطابق [ستائیس گنا] افضل ہے۔ ان دونوں روایتوں میں تطبیق کی غرض سے بیان کردہ باتوں میں سے شاید بہترین یہ ہے، کہ یہ فرق ادا کردہ نمازوں کی کیفیت، خشوع وخضوع، توجہ اور

' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ '

www.KitaboSunnat.com

دلجمعی میں تفاوت کی بنا پر ہوتا ہے۔ واللہ تعالیٰ أعلم۔

۱۳: جماعت، عام مسلمان اور مسجد سے جڑے رہنے والے لوگ شیطان کے وار سے محفوظ رہتے ہیں۔

۱۴: نمازیوں کی تعداد میں اضافے سے باجماعت نماز کی فضیلت میں زیادتی ہوتی ہے۔

۱۵: اللہ تعالیٰ کے نزدیک:

دو کی باجماعت نماز چار کی انفرادی نماز سے،

چار کی باجماعت نماز آٹھ کی انفرادی نماز سے

اور آٹھ کی باجماعت نماز سو کی انفرادی نماز سے

زیادہ پاکیزہ ہے۔

جب آٹھ کی باجماعت نماز سو کی انفرادی نماز سے زیادہ پاکیزہ ہے، تو پھر سو، سینکڑوں، ہزاروں اور رمضان المبارک اور حج کے دنوں میں حرمین شریفین میں لاکھوں آدمیوں کی ایک باجماعت نماز کتنے منفرد لوگوں کی نماز سے زیادہ پاکیزہ ہوگی؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ .

اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا مِنْهُ . آمِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ . ❶

۱۶: چالیس دن اخلاص سے تکبیر تحریمہ پاتے ہوئے، باجماعت نماز ادا کرنے والے کے لیے [دوزخ کی آگ سے آزادی] اور [نفاق سے برأت] کے دو پروانے تحریر کیے جاتے ہیں۔

اس سے مقصود اللہ تعالیٰ کا ایسے شخص کو دنیا میں منافق لوگوں کے اعمال سے بچانا، مخلص لوگوں کے کاموں کی توفیق دینا اور دوزخ میں منافقوں کو دیے جانے والے عذاب سے محفوظ رکھنا ہے۔

یہ بھی کہا گیا ہے، کہ اس سے مراد: اللہ تعالیٰ کی اس کے [منافق نہ ہونے کی] گواہی دینا ہے، کیونکہ منافق نماز کے لیے اٹھنے میں سستی کرتا ہے اور اس کی کیفیت منافق کے برعکس ہے۔

❶ ترجمہ: یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے، جسے چاہتے ہیں، عطا فرماتے ہیں۔ اے اللہ! ہمیں اس سے محروم نہ فرمانا۔ آمین یا حی یا قیوم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷: باجماعت عشاء، فجر اور عصر کے فضائل:

احادیث شریفہ میں ان تین نمازوں کے مزید فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ انہی میں سے کچھ حسب ذیل ہیں:

I: اگر لوگوں کو عشاء و فجر کے اجر وثواب کا علم ہو جائے، تو وہ ان دونوں کے لیے ہاتھوں اور گھٹنوں پر یا سرین پر گھسٹتے ہوئے پہنچ جائیں۔

II: [باجماعت عشاء ادا کرنے والے شخص] نے، گویا کہ [نصف رات قیام کیا] اور [اس کے بعد نمازِ فجر باجماعت ادا کرنے] پر گویا کہ اس نے [پوری رات قیام کیا]۔

امیر المومنین عمر بن خطاب اور امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما نے [عشاء و فجر باجماعت] کو [ساری رات کے قیام] سے زیادہ پسندیدہ قرار دیا۔

[فجر کی جماعت کے ساتھ نماز] کے [باجماعت نمازِ عشاء] سے [افضل ہونے کے متعلق] دو آراء ہیں۔ ایک رائے کے مطابق

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[باجماعت نمازِ فجر] افضل ہے اور دوسری رائے کے مطابق دونوں برابر ہیں۔ شاید دوسری رائے درست ہے، کیونکہ آنحضرت ﷺ کے فرمان کے مطابق ان میں سے ہر ایک آدھی رات کے قیام کے برابر ہے۔

III: نمازِ فجر کے لیے اولین جانے والے کے ساتھ گھر سے نکلتے ہی، عَلم بردار فرشتہ روانہ ہوتا ہے اور گھر واپس آنے تک اس کے ہمراہ رہتا ہے۔

IV: باجماعت نمازِ فجر ادا کرنے والا [اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری] میں ہوتا ہے اور اس سے مراد یہ ہے، کہ وہ [دنیا و آخرت میں ان کے حفظ وامان] میں ہوتا ہے۔

V: جس کسی نے [باجماعت نمازِ فجر ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی ذمہ داری میں آنے والے شخص سے تعرض] کیا، تو اس نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں گستاخی کا ارتکاب کیا اور وہ اُسے چہرے کے بل دوزخ کی آگ میں اوندھا کر کے ڈال دیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

VI: باجماعت نمازِ فجر چھوڑنے اور اس میں کوتاہی کرنے والے کا اللہ تعالیٰ سے عہد ٹوٹ جاتا ہے اور وہ اسے چہرے کے بل گھسیٹ کر دوزخ کی آگ میں الٹ دیں گے۔

VII: نمازِ فجر باجماعت ادا کر کے اشراق تک مسجد میں ذکر کرنے کے بعد دو رکعتیں ادا کرنے کا عظیم ثواب ہے۔ اسی حوالے سے ذیل میں چھ باتیں ملاحظہ فرمائیے:

ا: ایسے شخص کے لیے قبول ہونے والے مکمل حج وعمرے کا ثواب ہے۔

ب: نمازِ صبح سے لے کر طلوعِ آفتاب تک کسی گروہ کے ساتھ ذکرِ الٰہی کرتے ہوئے بیٹھنا آنحضرت ﷺ کی نگاہ مبارک میں حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب عمل تھا۔

ج: حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے غلام آزاد کرنے کی تخصیص، ان کی نسل کے سب سے زیادہ بلند و بالا اور آنحضرت ﷺ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

کے قرابت دار ہونے کی وجہ سے ہے۔

د: جب ایک عام مومن غلام کی آزادی پر آزاد کرنے والے شخص کے جسم کا ہر حصہ دوزخ سے آزاد کیا جاتا ہے، تو وہ عمل کتنا عظیم ہوگا، جس کا کرنا آنحضرت ﷺ کی نظرِ مبارک میں نسل اسماعیل علیہ السلام سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پیارا ہو۔

ہ: اس عمل کا ثواب پانے کی خاطر اسے ہمیشہ یا طویل یا ایک متعیّن مدت تک کرنا ضروری نہیں، البتہ ہر روز اسے کرنے کی توفیق کا میسر آنا، رب کریم کی خاص عنایت ہے، جسے چاہیں عطا فرمادیں۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ.

اے اللہ کریم! ہمیں اور ہماری اولاد کو بھی ایسے خوش بخت لوگوں میں شامل فرما دیجیے۔ إِنَّكَ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ.

VIII: رات اور دن کے فرشتے فجر و عصر کی نمازوں میں اکٹھے ہوتے ہیں اور ان دونوں نمازوں کی جماعت میں حاضر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے والوں کے لیے روزِ قیامت معافی کی بارگاہِ الٰہی میں سفارش کرتے ہیں۔

IX: فجر وعصر کو باجماعت ادا کرنا آخرت میں دیدارِ الٰہی کے عظیم اعزاز سے بہرہ ور ہونے کے اسباب میں سے ہے۔

جنت میں [بلند ترین نعمت اللہ عزوجل کا دیدار] اور [دنیا میں بہترین عمل فجر وعصر کی نمازیں] ہیں۔ اسی بنا پر ان دونوں نمازوں کی حفاظت سے [جنت کے داخلے] اور [دیدارِ الٰہی] کی توقع کی جاتی ہے۔ اے اللہ کریم! اپنے دیدار سے محروم نہ فرمانا۔ إِنَّكَ جَوَّادٌ كَرِيْمٌ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبحث دوئم

نمازِ باجماعت کی فرضیت

فرض نمازوں کا باجماعت ادا کرنا اختیاری معاملہ نہیں، کہ جب چاہا جماعت کے ساتھ ادا کرلیا اور جب منشا ہوئی، تو جماعت کے بغیر ہی ادا کرتے رہے۔ انھیں باجماعت ادا کرنا لازمی امر ہے۔ کتاب وسنت کی متعدد نصوص اس حقیقت پر دلالت کناں ہیں۔

انہی میں سے بعض نصوص کا خلاصہ ذیل میں ملاحظہ فرمایئے:

۱: اللہ تعالیٰ نے [رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنے کا حکم] دیا ہے۔ اور اس سے مراد [باجماعت نماز ادا کرنے والوں کے ساتھ نماز پڑھنا] ہے۔

۲: [اللہ تعالیٰ نے حالتِ خوف میں بھی نماز باجماعت پڑھنے کا حکم دیا ہے] ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل تین باتیں خصوصی طور پر قابلِ توجہ ہیں:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

I: [حالتِ خوف میں نماز باجماعت ادا کرنے کے حکم] سے [حالتِ امن میں اس کا وجوب] بطریق اولیٰ ثابت ہوتا ہے۔

II: حالتِ خوف میں، باجماعت نماز پڑھنے کی صورت میں، نماز کے متعدد ضروری اعمال سے چشم پوشی کی جاتی ہے، جیسے کہ حالتِ نماز میں قبلہ کی طرف پشت کرنا، عملِ کثیر، سلام سے پہلے امام سے الگ ہونا وغیرہ۔ اگر باجماعت نماز واجب نہ ہوتی، تو ایسا کرنا درست نہ ہوتا۔

III: میدانِ جنگ میں دشمن کے حملے کی زد میں صف آراء مسلمانوں کو اگر باجماعت نماز چھوڑنے کی اجازت نہیں، تو بلا عذر یا ان سے ہلکے عذر والے لوگوں کو اس کی رخصت کیونکر حاصل ہوگی؟

۳: نبی کریم ﷺ نے نمازِ باجماعت ادا کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔ اس بارے میں درج ذیل دو باتیں خصوصی طور پر قابلِ توجہ ہیں:

I: آنحضرت ﷺ نے یہ حکم زیادہ اشخاص موجود ہونے پر نہیں دیا، بلکہ صرف دو افراد کے موجود ہونے پر بھی یہی حکم ارشاد

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

فرمایا۔

II: یہ حکم صرف مقیم لوگوں کے لیے نہیں، بلکہ سفر کا ارادہ کرنے والے دو اشخاص کے لیے بھی یہی حکم ہے۔

۴: اذان سننے کے بعد، مسجد میں موجود شخص کو، نماز باجماعت پڑھے بغیر، وہاں سے بلا عذر نکلنے کی اجازت نہیں۔ ایسے نکلنے والے نے نبی کریم ﷺ کی نافرمانی کی اور آنحضرت ﷺ نے اسے [منافق] قرار دیا ہے۔

اگر باجماعت نماز فرض نہ ہوتی، تو مذکورہ بالا دونوں حکم صادر نہ ہوتے۔

حضرت سعید بن مسیّب کے روکنے کے باوجود، اذان کے بعد مسجد سے نکلنے والا ایک شخص سواری سے گرا اور اس کی ران ٹوٹ گئی۔

۵: I: حضرت ابن اُمّ مکتوم رضی اللہ عنہ نے مسجد میں باجماعت نماز چھوڑ کر گھر میں نماز پڑھنے کی اجازت لینے کی خاطر درج ذیل سات عذر پیش کیے:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا: بینائی سے محرومی۔

ب: گھر کی مسجد سے دوری۔

ج: باقاعدگی سے ہمراہ لانے والے راہ نما کا میسر نہ ہونا۔

د: گھر اور مسجد کے درمیان کھجوروں اور دیگر اقسام کے درخت۔

ہ: مدینہ طیبہ میں درندوں اور کیڑے مکوڑوں کی کثرت۔

و: عمر رسیدہ ہونا۔

ز: ہڈیوں کا کم زور ہونا۔

II: مذکورہ بالا ساتوں عذر [رحمۃ للعالمین] اور [آسانی کرنے والے معلّم] بنا کر [آسان دین] کے ساتھ مبعوث کی گئی شفیق اور مہربان شخصیت کے حضور پیش کیے گئے، جنھوں نے امت کو بھی آسانی کرنے اور بشارت دینے کا حکم دیا اور تنگی کرنے اور متنفّر کرنے سے منع فرمایا تھا۔

III: پیکر شفقت اور مجسمہ رحمت نبی کریم ﷺ نے عذر پیش کرنے والے صحابی کو [صیغۂ امر] کے ساتھ مسجد میں حاضری کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکم صرف ایک مرتبہ نہیں، بلکہ بعض روایات کے مطابق [فَحَيَّ هَلًا] [سوتم آؤ اور جلدی کرو] فرما کر، دو دفعہ حاضری کا حکم ارشاد فرمایا۔

آنحضرت ﷺ کا [صیغہ امر] کے ساتھ فرمایا ہوا حکم سن کر کسی ایمان والے کے لیے تردّد، چون و چرا، قیل و قال، تاویل یا تاخیر کی گنجائش کیونکر باقی رہ سکتی ہے؟

IV: آنحضرت ﷺ نے جواب میں

[لَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً]

[میں تیرے لیے کوئی رخصت نہیں پاتا]

اور [مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً]

فرما کر، کسی بھی قسم کی اجازت کی کوئی گنجائش نہیں چھوڑی، کیونکہ لفظ [رُخْصَةً] نکرہ ہے، اور اس سے پہلے [لَا النَّافِيَة] اور [مَا النَّافِيَة] ہیں اور [نفی] کے بعد [نکرہ] سے [عموم کی نفی] ہوتی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

V: متعدد ائمہ اور علمائے امت جیسے احمد، ابوداؤد، ابن خزیمہ، ابن منذر، نووی، عبید اللہ مبارکپوری، ابن باز ؒ نے اس واقعہ سے استدلال کرتے ہوئے باجماعت نماز کی فرضیت کی صراحت کی ہے۔

۶: آنحضرت ﷺ نے دوٹوک انداز سے یہ بات بیان فرمائی ہے، کہ باجماعت نماز سے بغیر عذر کے پیچھے رہنے والے کی نماز نہیں ہوتی۔ متعدد صحابہ کرام ؓ سے بھی یہی بات نقل کی گئی ہے۔

۷: I: منافق پر فجر وعشاء سب سے بھاری نمازیں ہیں۔ وہ ان میں باقاعدگی سے حاضر نہیں ہوتا۔

II: [منافق لوگوں کی ایک علامت] یہ ہے، کہ [وہ مساجد کے قریب نہیں آتے] اور [اگر آئیں بھی، تو نماز کے آخر میں آتے] ہیں۔

III: باجماعت نماز سے منافق ہی پیچھے رہتا ہے۔

IV: [نمازوں میں حاضری] [منافق نہ ہونے] اور [مومن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونے] کی دلیل ہے۔

7: [باجماعت نماز سے پیچھے رہنے کو] [جانے پہچانے منافق کی علامت] قرار دینے میں اس کی فرضیت کے لیے وجہ استدلال یہ ہے، کہ [نفاق کی نشانیاں] [مستحب کام چھوڑنے] یا [مکروہ کام کرنے] پر نہیں ہوتیں، بلکہ وہ تو [فرض یا واجب کے ترک] یا [حرام کام کے ارتکاب] پر ہوتی ہیں۔

۸: [نماز باجماعت سے خالی جگہ رہنے والوں پر شیطان کا تسلّط ہو جاتا ہے۔] اس سے باجماعت نماز کی فرضیت پر استدلال کی اساس یہ ہے، کہ مستحب کام کرنے اور چھوڑنے کا بندے کو اختیار ہوتا ہے اور اختیار والے کام کے ترک پر شیطان مسلط نہیں ہوتا۔

۹: [باجماعت نماز چھوڑنے سے باز نہ آنے والے لوگوں کے دلوں پر اللہ تعالیٰ مہر لگا دیں گے] اور [وہ غافل لوگوں میں سے ہو جائیں گے]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

II: اذان سن کر مسجد میں نہ آنے والے شخص نے ارادۂ خیر کیا اور نہ ہی اس کے ساتھ اس کا قصد کیا گیا۔

III: دونوں کانوں کا پگھلے ہوئے سیسے سے بھر دینا، اذان سن کر اسے قبول نہ کرنے سے بہتر ہے۔

۱۰: نبی کریم ﷺ نے بلا عذر باجماعت نماز کی خاطر نہ نکلنے والوں کو گھروں سمیت زندہ جلانے کے متعلق اپنے مصمم ارادے کا حلفاً ذکر فرمایا۔

تنبیہ:

اس حدیث سے باجماعت نماز چھوڑ کر گھروں میں بیٹھے رہنے والے لوگوں کو نکالنے کی غرض سے امام اور اس کے نائبین کے لیے جماعت ترک کرنے کی اجازت کا پتہ چلتا ہے۔

۱۱: دنیا میں اذان واقامت سننے کے باوجود شریکِ جماعت نہ ہونے والا روزِ قیامت سجدے کے حکمِ ربانی کی تعمیل میں سجدہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

نہیں کر پائے گا۔

ب: دن کو روزے رکھنے اور رات کو تہجد ادا کرنے والا شخص جمعہ و جماعت سے غائب رہنے کی بنا پر --- بقول ابن عباس رضی اللہ عنہما --- دوزخ میں داخل ہو جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبحث سوئم

نبی کریم ﷺ اور سلف صالحین کا نمازِ باجماعت کے لیے اہتمام

توفیق الٰہی سے اس بارے میں درج ذیل دو عنوانوں کے ضمن میں گفتگو کی جا رہی ہے:

-ا-

رسول اللہ ﷺ کا باجماعت نماز کے لیے اہتمام

آنحضرت ﷺ روز مرہ زندگی کے علاوہ انتہائی کٹھن اور مشکل ترین حالات میں بھی باجماعت نماز کا سب سے زیادہ اہتمام فرماتے تھے۔

سیرت طیبہ سے سات مثالیں:

ا: ایک سفر میں آنحضرت ﷺ صحابہ کرام کی معیت میں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رات کو چل رہے تھے۔ آرام کی خاطر پڑاؤ ڈالنے کی درخواست کی گئی، تو آنحضرت ﷺ نے بوقت نماز سوتے رہ جانے کے خدشے کا اظہار فرمایا۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے جگانے کی ذمہ داری لی، تو سونے کی اجازت عطا فرمائی۔

۲: غزوۂ خیبر سے واپسی پر آنحضرت ﷺ رات کو چلتے رہے۔ جب اونگھ آنے لگی، تو سونے سے پیشتر حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو طلوع فجر ہوتے ہی بیدار کرنے کی ذمہ داری سونپی۔

۳: ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کافی رات تک چلتے رہے۔ اونگھ کے غلبے کے سبب گرنے کے قریب ہوتے، تو رفیقِ سفر حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سہارا دیتے۔ پھر آنحضرت ﷺ نے سونے سے پہلے حضراتِ صحابہ کو جگانے کی ذمہ داری سونپی۔

۴: رسول کریم ﷺ دورانِ سفر رات کو پڑاؤ ڈالتے، تو دائیں کروٹ پر آرام فرما ہوتے اور اگر صبح صادق سے کچھ دیر پہلے اترتے، تو وہ نیند کے غلبے سے بچاؤ کی خاطر، اپنا بازو کھڑا کرکے،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنا سر مبارک اپنی ہتھیلی پر رکھ کر آرام فرمالیتے۔

۵: آنحضرت ﷺ نماز تہجد کے بعد اپنے بستر کی طرف تشریف لے جاتے۔ پھر جب مؤذن اذان دیتا، تو جلدی سے نمازِ فجر کے لیے کھڑے ہو جاتے۔

۶: آنحضرت ﷺ نے جہینہ قبیلے کے ساتھ شدید لڑائی کے دوران حضراتِ صحابہ کو نمازِ ظہر باجماعت پڑھائی۔ اس دوران تو مشرک کچھ نہ کر پائے، البتہ انھوں نے نمازِ عصر کے دوران حملے کا منصوبہ بنایا، جس کی آنحضرت ﷺ کو بذریعہ جبریل علیہ السلام اطلاع ملی۔ آنحضرت ﷺ نے نمازِ عصر کے لیے لشکر کو دو صفوں میں کھڑا کیا۔ سب مسلمانوں نے آنحضرت ﷺ کی امامت میں نماز کا آغاز کیا، البتہ سجدہ صرف پہلی صف والوں نے کیا، ان کے بعد دوسری صف والوں نے سجدہ کیا۔ پھر دوسری صف والے، پہلی صف میں آ گئے اور پہلی صف والے ان کی جگہ چلے گئے۔ پھر سب مسلمانوں نے دوسری رکعت کا آنحضرت ﷺ کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

آغاز کیا، البتہ سجدہ صرف پہلی صف والوں نے کیا۔ دوسری صف والے اس دوران کھڑے رہے، پھر انھوں نے بھی سجدہ کیا۔ پھر سب نے آنحضرت ﷺ کی اقتدا میں تشہد کے بعد سلام پھیرا۔

اس واقعے کے حوالے سے چھ باتیں:

I: آنحضرت ﷺ کا شدید لڑائی کے دوران نمازِ ظہر باجماعت پڑھانا۔

II: دشمنوں کا گواہی دینا، کہ نمازِ عصر مسلمانوں کو اولاد سے زیادہ محبوب ہے۔

III: باجماعت نمازِ عصر کے دوران دشمن کے حملے کے منصوبے کی اطلاع کے باوجود نماز کا باجماعت ادا کروانا۔

IV: دشمن کے حملے کے منصوبے کی بنا پر نمازِ باجماعت کے دوران حفاظتی تدابیر اختیار کرنا۔

V: ہنگامی حالات میں باجماعت نماز میں صفوں کا آگے پیچھے کرنے اور امام کی اقتدا میں کمی بیشی کی اجازت کا ہونا، لیکن

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باجماعت نماز ترک نہ کرنا۔

VI: آنحضرت ﷺ کا متعدد موقعوں پر حالت خوف میں باجماعت نماز پڑھانا۔ علامہ ابن العربی کے بقول آنحضرت ﷺ سے سولہ طریقوں سے اس کے پڑھنے کا ثابت ہونا۔

۷: نبی کریم ﷺ نے اپنی آخری شدید بیماری اور نقاہت میں بھی باجماعت نماز کا غیر معمولی اہتمام فرمایا۔

اس حوالے سے چار باتیں:

I: شدید بیمار ہونے پر گھر والوں سے لوگوں کی نماز باجماعت کے بارے میں دریافت فرمانا، پھر تین مرتبہ بے ہوشی سے افاقہ پر اسی سوال کا دہرانا۔

II: باجماعت نماز کے لیے جانے کی خاطر اور قوت و نشاط بحال کرنے کی غرض سے، شدید بیماری اور انتہائی کمزوری میں تین بار غسل فرما کر روانہ ہونے کا ارادہ اور سعی فرمانا۔

III: جدوجہد کے باوجود جانے کی ہمت نہ پانے پر باجماعت نماز کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعطل گوارا نہ فرمانا، بلکہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امامت کروانے کا حکم دینا۔

IV: کچھ افاقہ ہونے پر دو آدمیوں کے سہارے باجماعت نماز کے لیے روانہ ہونا۔ اس وقت تکلیف، لاغری اور کمزوری کا یہ عالم تھا، کہ دو آدمیوں کے سہارے کے باوجود زمین سے قدم اٹھا کر چلنے کی سکت نہ تھی اور دونوں قدم مبارک گھسٹتے ہوئے زمین پر لکیریں بناتے جا رہے تھے۔ فَصَلَوَاتُ رَبِّي وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ۔

-ب-

سلف صالحین کا باجماعت نماز کے لیے اہتمام

سلف صالحین کے باجماعت نماز کے اجر و ثواب کے متعلق علم و یقین، اس کے حاصل کرنے کی شدید تڑپ اور جدوجہد، دوسروں کو اس کی تلقین کرنے کے جذبۂ صادقہ اور سعی و کوشش کے تینتیس واقعات کا خلاصہ توفیق الٰہی سے ذیل میں ملاحظہ فرمائیے:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱: مدینہ طیبہ میں مسجد سے سب سے زیادہ دور گھر والے ایک انصاری صحابی کی، گرمی کی حدت، راستے میں کیڑے مکوڑوں کی کثرت اور سواری نہ ہونے کے باوجود، کوئی نماز رسول اللہ ﷺ کی اقتدا میں جماعت کے بغیر نہ تھی۔ وہ مسجد کی طرف جاتے اور وہاں سے واپس آتے ہوئے اپنے قدموں کے لکھے جانے کی رغبت کے پیشِ نظر مسجد کے پڑوس میں گھر بھی پسند نہیں کرتے تھے۔

آنحضرت ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کی اس رغبت کے پورے کیے جانے کی بشارت دی۔

۲: حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے زمانۂ خلافت میں جب ان کے دروازے پر مؤذن آ کر کہتا:

[اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ]

تو وہ، اس کے سلام کے الفاظ مکمل کرنے سے پیشتر، نماز کے لیے نکل جاتے۔

۳: حضرات صحابہ ابوسعید، ابوالدرداء اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہم،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیگر لوگوں کے ہمراہ، کشتی میں کھڑے ہو کر امام کے پیچھے نمازیں ادا کرتے تھے۔

۴: سلف صالحین کا باجماعت نماز کے لیے شوق و اہتمام وقتی یا حادثاتی بات نہ تھی۔ اس میں تسلسل، دوام، مواظبت اور ہمیشگی تھی۔ یہ شوق ان کی زندگی کا حصہ بن چکا تھا۔ ذیل میں چار اشخاص کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

I: حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ ہر نماز کے لیے وقت شروع ہونے سے پہلے ہی اس کے مشتاق ہوتے اور وہ ہر نماز کے قائم کرنے کے وقت باوضو ہوتے۔

II: حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ نے تیس سال کے طویل عرصے میں کبھی بھی اذان اپنے گھر میں نہ سنی۔ وہ اس سے پیشتر مسجد پہنچ چکے ہوتے اور وہیں اذان سنتے تھے۔

چالیس سال کے لمبے عرصے میں ان کی کوئی باجماعت نماز فوت نہ ہوئی اور نہ انھوں نے کبھی جماعت میں شامل لوگوں کی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پشت دیکھی، کیونکہ وہ اس سارے عرصے میں صفِ اول میں کھڑے ہوتے تھے۔

III: حضرت ربیعہ بن یزید رحمہ اللہ نے چالیس سال کی طویل مدت میں، سوائے سفر اور بیماری کے دنوں کے، نماز فجر کی اذان ہمیشہ مسجد ہی میں سنی۔

IV: ستر سالہ حضرت اعمش رحمہ اللہ کے ہاں دو سال آنے جانے والے شخص نے انھیں کبھی امام کے سلام پھیرنے کے بعد کوئی رکعت ادا کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ اس عرصے میں ان کی کوئی تکبیرِ تحریمہ بھی فوت نہیں ہوئی۔

۵: حضرت حارث بن حسان رضی اللہ عنہ شادی والی رات کے بعد والی باجماعت نماز فجر کے لیے نکلے۔ اس پر ایک شخص نے تعجب کیا، تو انھوں نے فرمایا: ''واللہ! باجماعت نماز فجر سے روکنے والی خاتون تو یقیناً بری خاتون ہے۔''

۶: آشوبِ چشم کے علاج کی خاطر حضرت سعید بن مسیّب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے روبرو وادی عقیق میں تشریف لے جانے کی تجویز پیش کی گئی، تاکہ وہاں سبزہ دیکھیں، تو انھوں نے جواب میں فرمایا:

''تو عشاء و فجر (کی باجماعت نمازوں) میں حاضری کا کیا کروں گا؟''

انھوں نے آشوب چشم گوارا کیا، لیکن ان دو نمازوں سے غیر حاضری گوارا نہ فرمائی۔

۷: بیمار مردوں کے لیے اپنے ٹھکانوں میں نماز ادا کرنے کی اجازت ہے، لیکن سلف صالحین اجر و ثواب کے لیے بیماری میں بھی باجماعت نماز کے لیے مسجد میں حاضری کا تا حدِ استطاعت اہتمام فرماتے۔ ایسے پانچ واقعات کا خلاصہ ذیل میں ملاحظہ فرمایئے:

I: حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے، دو آدمیوں کے سہارے چل کر صف میں کھڑے ہونے کی استطاعت رکھنے والا بیمار شخص، باجماعت نماز سے غیر حاضر نہ ہوتا۔

II: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے [بیماریوں کے گناہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثانے] کے متعلق حدیثِ نبوی ﷺ سنی، تو تا زندگی ایسے بخار میں مبتلا رہنے کی دعا کی، جو انھیں [حج و عمرے، جہاد فی سبیل اللہ اور باجماعت فرض نماز] سے نہ روکے۔

III: حضرت ربیع بن خیثم رحمہ اللہ کو [شدید ترین فالج] ہوا۔ ان کے اصرار پر انھیں دو آدمیوں کے سہارے باجماعت نماز کی خاطر لے جایا جاتا تھا۔ ان سے بیماری کے عذر کی بنا پر نہ جانے کی درخواست کی جاتی، تو فرماتے: ''میں مؤذن کو [حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ] کہتے ہوئے سن رہا ہوں۔ یہ سننے والے کو باجماعت نماز کے لیے پہنچنا چاہیے، اگرچہ وہ ہاتھوں اور گھٹنوں یا سرین پر رینگ کر پہنچے۔''

IV: حضرت ابوعبد الرحمٰن کو، ان کے حسبِ حکم بیماری اور بارش میں اٹھا کر مسجد کی طرف لے جایا جاتا۔

V: حضرت عامر بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہم نے حالتِ نزع میں نمازِ مغرب کی اذان سنی، تو ہاتھ پکڑ کر مسجد پہنچانے کا حکم

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیا۔ عرض کیا گیا: ''آپ بیمار ہیں۔'' فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے بلاوے کو سنوں اور قبول نہ کروں......؟'' (یعنی ایسا کرنا میری برداشت سے باہر ہے)۔

ان کا ہاتھ تھام کر لے جایا گیا، نماز میں شامل ہوئے۔ ایک رکعت ادا کی اور (حالت نماز ہی میں) فوت ہوگئے۔ رحمه الله تعالیٰ رحمة واسعةً۔

اے اللہ کریم! ہم نا کاروں اور ہماری نسلوں کو ایسے پاک باز لوگوں کے نقش قدم پر چلا دیجیے۔ إِنَّكَ سَمِيعٌ مُجِيبٌ.

۸: حضرت سعید بن مسیب رحمہ اللہ سے عرض کیا گیا، کہ طارق انھیں قتل کرنا چاہتا ہے، لہٰذا وہ کہیں روپوش ہو جائیں۔ فرمانے لگے، کہ کیا کوئی ایسی جگہ ہے، جہاں اللہ تعالیٰ ان پر قدرت نہ رکھتے ہوں؟

عرض کیا گیا، کہ وہ اپنے گھر ہی میں چھپ کر بیٹھے رہیں۔

انھوں نے فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''میں [حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ] سنوں اور قبول نہ کروں۔''

[یعنی باجماعت نماز میں شرکت کی دعوت سن کر اس پر لبیک نہ کہنا، ان کے دائرۂ بساط سے باہر ہے]

9: حضرت ابو عبد الرحمن سلمی رحمہ اللہ تعالیٰ جان کنی کے عالم میں جماعت کے انتظار میں مسجد میں بیٹھے تھے۔ عرض کیا گیا، کہ آرام کی خاطر بستر پر منتقل ہوجائیں، تو جواب میں کہا، کہ ارشادِ نبوی ﷺ کے مطابق نماز کے انتظار میں [اپنی جائے نماز پر بیٹھا] [حالتِ نماز] میں ہوتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے مغفرت و رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں، کہ میری موت میری جائے نماز پر آئے۔ (تاکہ حالتِ نماز میں میری موت آئے اور فرشتوں کی دعاؤں کو حاصل کروں)۔

10: سلف صالحین سے یہ ثابت ہے، کہ وہ ایک مسجد میں باجماعت نماز فوت ہونے پر، دوسری مسجدوں کا قصد کرتے، کہ شاید وہاں جماعت مل جائے۔ ذیل میں اس بارے میں تین واقعات کا

www.kitabosunnat.com

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ ملاحظہ فرمایئے:

I: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے جب اپنی قوم کی مسجد میں جماعت چھوٹ جاتی، تو دیگر مسجدوں میں جانا شروع کرتے، یہاں تک کہ کسی مسجد میں باجماعت نماز پالیتے۔

II: حضرت اسود رحمہ اللہ کی جب اپنی مسجد میں باجماعت نماز رہ جاتی، تو وہ دوسری مسجد کی طرف جاتے۔

III: حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ایک مسجد آئے، تو وہاں نماز ہوچکی تھی۔ دوسری مسجد سے اذان کی آواز سنی، تو وہاں چلے گئے۔

II: حضرت سعید بن عبدالعزیز تنوخی رحمہ اللہ کی جب باجماعت نماز رہ جاتی، تو ان کے غم واندوہ اور رونے کو دیکھنے والا گمان کرتا، کہ وہ کسی میّت کے ماتم میں ہیں۔

۱۲: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اگر کبھی باجماعت نماز فوت ہوتی، تو وہ آئندہ نماز تک نماز پڑھتے رہتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے تاکید فرمائی، کہ وہ [مسجد کو اپنا گھر بنائے]، کیونکہ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق [مسجد متقی لوگوں کے گھر ہیں] اور [مسجدوں کو اپنا گھر بنانے والوں کے لیے] [راحت، رحمت اور پُل صراط عبور کرکے جنت میں داخلے کی ضمانت] ہے۔

۱۴: ایک بدری صحابی رضی اللہ عنہ کو جب بیٹے سے استفسار پر معلوم ہوا، کہ اُس سے تکبیر تحریمہ چھوٹ گئی، تو انھوں نے اُسے تنبیہ کرتے ہوئے فرمایا، کہ اُس سے باجماعت نماز کا چھوٹا ہوا حصہ سیاہ آنکھوں والی سو اونٹنیوں سے بہتر تھا۔

۱۵: عبدالعزیز بن مروان نے ادب سیکھنے کی خاطر اپنے بیٹے عمر کو مدینہ طیبہ بھیجا ہوا تھا۔ انھیں اطلاع پہنچی، کہ کنگھی کرنے والی خاتون کے بال جمانے کی مشغولیت کے سبب ان کا بیٹا باجماعت نماز سے پیچھے رہا۔ ان کا بھیجا ہوا شخص عمر کے پاس پہنچا، جس نے ان کے بال مونڈنے تک ان سے کوئی بات نہ کی۔ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَعَالٰی رَحْمَةً وَّاسِعَةً .

۱۶: حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے مرض الموت میں انھیں اٹھانے کا حکم دیا اور عشاء و فجر کی نمازوں کی حفاظت کا حکم دیتے ہوئے فرمایا، کہ اگر ان لوگوں کو ان دونوں نمازوں میں موجود اجر و ثواب کا علم ہوجائے، تو وہ ان کے لیے کہنیوں اور گھٹنوں کے بل گھسٹ کر بھی آئیں۔ انھوں نے حاضر لوگوں کو تلقین فرمائی، کہ وہ ان کا یہ پیغام دیگر لوگوں تک پہنچائیں۔

۱۷: اسلامی ریاست کے اولین سربراہ سید الکونین رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے مخلص مسلمان حکمران لوگوں کو باجماعت نمازوں میں شامل کروانے کا بہت زیادہ اہتمام فرماتے۔ اس سلسلے میں ذیل میں آٹھ واقعات کا خلاصہ ملاحظہ فرمایئے:

ا: معرکہ یرموک میں رومی ایک لاکھ پچاس ہزار اور مسلمان صرف ستائیس ہزار تھے۔ اس صورت حال سے حضرت صدیق رضی اللہ عنہ کو آگاہ کیا گیا، تو انھوں نے لشکر اسلام کو لکھا، کہ اگر انھیں نقصان

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوا، تو تعداد کی کمی کی بنا پر نہیں، بلکہ گناہوں کی وجہ سے ہوگا، سو وہ گناہوں سے بچیں۔ یرموک میں ایک دوسرے کے دست و بازو بن کر جمع ہو جائیں اور [ہر گروہ کا امیر اپنے ساتھیوں کو باجماعت نماز پڑھائے]۔

II: فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کے متعلق پانچ واقعات:

ا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کی جماعت میں سلیمان بن ابی حثمہ کو نہ پایا۔ بازار جاتے ہوئے سلیمان کے گھر کے پاس سے گزرتے ہوئے ان کی والدہ شفاء سے جماعت سے ان کی غیر حاضری کے متعلق پوچھا۔ والدہ نے بتلایا، کہ وہ رات بھر نماز پڑھتے رہے اور نمازِ فجر کے وقت ان پر نیند غالب آ گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''یقیناً مجھے ساری رات قیام کرنے کی بجائے نمازِ فجر میں حاضر ہونا زیادہ پسند ہے۔''

ب: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو نمازِ فجر میں نہ پایا،

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

تو اسے بُلا بھیجا۔ استفسار پر اس نے بتلایا، کہ وہ بیمار تھا اور وہ صرف ان کے بُلا بھیجنے کی بنا پر گھر سے نکلا۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، کہ اگر وہ کسی چیز کے لیے نکلیں، تو نماز کے لیے ہی نکلیں۔

ان کا مقصود۔ واللہ تعالیٰ أعلم۔ یہ تھا، کہ اگر وہ ان کے طلب کرنے پر آ سکتے تھے، تو اللہ تعالیٰ کے نماز کے بُلاوے پر تو بطریق اولیٰ آنا چاہیے تھا۔

ج: سعید بن یربوع رحمہ اللہ نابینے ہوگئے، تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں تعزیت کے لیے تشریف لائے اور انھیں مسجد نبوی ۔ صلی اللہ علیہ وسلم ۔ میں جمعہ اور جماعت نہ چھوڑنے کی تلقین فرمائی۔ انھوں نے ہمراہ لے جانے والے ساتھی کے نہ ہونے کا عذر پیش کیا، تو بیت المال سے ایک غلام انھیں بھیج دیا۔

د: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پختہ ارادہ فرمایا، کہ باجماعت نماز سے پیچھے رہنے والوں کی طرف ایک شخص بھیجیں، جو ان کی گردنوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر مارے اور انھیں جماعت میں حاضری کا حکم دے۔

ہ: دورانِ جماعت جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر قاتلانہ حملہ ہوا، تو انھوں نے عبد الرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کو لوگوں کی امامت کروانے کا حکم دیا۔ انھیں اٹھا کر گھر لایا گیا۔ خون جاری رہنے کی بنا پر ان پر غشی طاری ہوگئی۔ دن روشن ہونے کے بعد ہوش میں آنے پر لوگوں کے نماز پڑھنے کے متعلق استفسار کیا۔ ان کے نماز ادا کرنے کی خبر سن کر فرمایا: ''نماز چھوڑنے والے کا اسلام نہیں۔''

III: امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ ہر روز جب نمازِ فجر کے لیے اپنی رہائش گاہ سے روانہ ہوتے، تو [اے لوگو! نماز! نماز!] کی صدا بلند کرتے ہوئے جاتے۔

IV: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقرر کردہ امیرِ مکہ حضرت عتاب بن اسید رضی اللہ عنہ نے اہلِ مکہ کو تنبیہ کی، کہ اگر انھیں کسی شخص کے بارے میں باجماعت نماز سے پیچھے رہنے کی خبر ملی، تو وہ اس کی گردن اڑا دیں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

V: اسلامی لشکر نے مصر میں بابل کا محاصرہ کیا۔ حاکم اسکندریہ مقوقس کے دو قاصدوں نے دو دن ان کے ساتھ رہنے کے بعد مقوقس کو رپورٹ پیش کی۔ اس میں یہ بھی تھا، کہ وہ ایسے لوگ ہیں، کہ بوقت نماز کوئی بھی اس سے پیچھے نہیں رہتا۔ وہ اپنے اعضاء کے کناروں کو پانی سے اچھی طرح دھوتے ہیں اور نماز میں خوب خشوع کرتے ہیں۔ ان کی رپورٹ سن کر مقوقس نے قسم کھا کر کہا، کہ ایسے لوگوں کے سامنے اگر پہاڑ بھی آ جائیں، تو وہ انہیں اپنی جگہ سے ہٹا دیں گے اور ان سے لڑنے کی کسی میں ہمت نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبحث چہارم
نمازِ باجماعت کے بارے میں علمائے امت کا موقف

بعض لوگ جمہور علمائے امت کی تائید کے زعم میں باجماعت نماز کو [سنّت] سمجھتے ہیں، کہ اس میں شرکت پر ثواب اور اس سے پیچھے رہنے پر کوئی گناہ نہیں۔

قرآن و سنّت کے ماننے اور اس کے مطابق عمل کے لیے کسی امتی کا بھی قول وعمل کسوٹی نہیں۔ ہر کسی کے اقوال واعمال قرآن و سنت کے ترازو میں تولے جائیں گے۔ جو ان کے موافق ہوا، لیا جائے گا اور جو مخالف ہوا، اسے چھوڑا جائے گا۔

اسی طرح اکثریت کی تائید [نادرست] کو [درست] اور اکثریت کی مخالفت [درست] کو [نادرست] نہیں بنا سکتی۔ [حق] ہی [حق] ہے، اگرچہ اس کے ماننے والے قلیل ہوں اور وہ ہی [واجب الاتباع] ہے۔ [نادرست] ہی [نادرست] ہے، اگرچہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے پیروکار بہت بڑی تعداد میں ہوں اور اس سے [دست برداری] ضروری ہے۔

قرآن و سنّت اپنی حجیت کے لیے اکثریت کے محتاج نہیں۔ ان سے ثابت شدہ بات کو، کچھ لوگوں یا ان کی اکثریت، بلکہ ان سب کے چھوڑنے پر بھی ترک نہ کیا جائے گا۔

بحمد اللہ تعالیٰ اس واضح اور حتمی اعتقاد کے باوجود قرآن و سنّت کے دلائل کے ساتھ، باجماعت نماز کے متعلق علمائے امت کی ایک بڑی تعداد کے اقوال کا خلاصہ پیش کیا جا رہا ہے، شاید کہ باجماعت نماز کو ضروری نہ سمجھنے والے حضرات اپنے موقف پر نظرِ ثانی کے لیے آمادہ ہو جائیں۔ ﴿وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ﴾۔ ﴿وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ﴾۔

-ا-

حنفی علمائے کرام کے اقوال سے معلوم ہونے والی تیرہ باتیں

ا: حضراتِ احناف کے عام مشائخ کے نزدیک باجماعت نماز

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[واجب] ہے۔

۲: ان مشائخ کرام نے کتاب وسنت، آنحضرت ﷺ کے اس پر بلا انقطاع مداومت کرنے اور امت کے عملی تواتر سے استدلال کیا ہے۔

۳: بعض علمائے احناف نے اسے [سنّت مؤکدہ] کہا ہے، لیکن ان کا اسے [واجب] قرار دینے والوں سے حقیقی اختلاف نہیں، بلکہ محض لفظی نزاع ہے، کیونکہ انہوں نے [سنّت مؤکدہ] کی وہی تفسیر کی ہے، جو [واجب] کی ہے۔

۴: بعض حنفی علماء نے اسے [سنّت] کہا ہے، لیکن ان کا اس سے مقصود یہ نہیں، کہ اسے چھوڑنے پر گناہ نہیں۔ ان کی مراد یہ ہے، کہ اس کا [وجوب] سنّت سے ثابت ہوتا ہے۔

۵: باجماعت نماز اسلامی شعائر میں سے ہے۔

۶: کسی مرد کو اسے بلا عذر ترک کرنے کی اجازت نہیں۔

۷: اسے بلا عذر چھوڑنا موجب تعزیر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸: اسلامی حکومت پر واجب ہے، کہ اسے بلا عذر چھوڑنے والوں کو تعزیری سزا دے۔

۹: اس کا تارک اسلامی عدالت میں گواہی دینے کے اعزاز سے محروم ہوجاتا ہے۔ اس کے شہادت دینے پر اسے مسترد کردیا جائے گا۔

۱۰: طالبِ علم میں مشغولیت کی وجہ سے اسے چھوڑنے کی اجازت نہیں، اگرچہ وہ علم فقہ ہی کیوں نہ ہو۔

۱۱: اس کے چھوڑنے پر چپ رہنے والا پڑوسی گناہ گار ہوتا ہے۔

۱۲: کسی شہر والوں کے اسے چھوڑنے پر انہیں اس کے قائم کرنے کا حکم دیا جائے گا۔ ان کے نہ ماننے کی صورت میں ان کے خلاف جنگ کی جائے گی۔

۱۳: مسجد جانے کے لیے اقامت کے انتظار میں بیٹھا رہنے والا شخص [برُا انسان] ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا مشائخ احناف کے ان اقوال کے بعد [باجماعت نماز] ترک کرنے کے لیے یہ کہنے کی گنجائش ہے:

''میں حنفی ہوں اور ہمارے نزدیک جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنا [سنّت] ہے؟'' فَاعْتَبِرُوْا يَآ أُولِي الْأَبْصَارِ . ❶

-ب-

مالکی علمائے کرام کے اقوال سے معلوم ہونے والی دو باتیں

۱: بعض مالکی علماء نے باجماعت نماز کو [سنّت] قرار دیا ہے۔

۲: بعض نے اسے [سنّت مؤکدہ] کہا ہے۔

تنبیہ:

[سنّت مؤکدہ] کے متعلق یہ سمجھنا، کہ [اس کے ترک میں کچھ گناہ نہیں] نادرست ہے، کیونکہ اس طرح اس میں اور [سنّت] میں کچھ فرق نہیں رہے گا۔ اس بارے میں صحیح بات یہ ہے، کہ اس سے مراد یہ ہے، کہ [اسے کرنے میں ثواب اور

❶ ترجمہ: اے آنکھوں والو! پس تم عبرت حاصل کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چھوڑنے میں گناہ ہے۔

-ج-

شافعی علمائے کرام کے اقوال سے اخذ کردہ آٹھ نتائج

۱: امام شافعی نے غیر معذور شخص کو باجماعت نماز ترک کرنے کی اجازت نہیں دی۔

۲: حضرت امام رحمہ اللہ کی رائے میں بچے کو مسجد میں حاضری اور جماعت میں شرکت کا حکم دیا جائے، تاکہ وہ بچپنے ہی سے اس کا عادی ہوجائے۔

۳: ایک روایت کے مطابق حضرت امام نے نماز باجماعت کو [فرض عین] قرار دیا ہے۔

۴: شافعی محدثین کی ایک جماعت جیسے ابوثور، ابن خزیمہ، ابن منذر اور ابن حبان، باجماعت نماز کو [فرض عین] سمجھتے ہیں۔

۵: امام نووی کی رائے میں یہ [فرض کفایہ] ہے۔

۶: [فرض کفایہ] سے مراد یہ نہیں، کہ کچھ لوگوں کے ادا کرنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے دیگر لوگوں کے ذمے کچھ باقی نہیں رہتا، بلکہ وہ ان لوگوں کے لیے [سنّت مؤکّدہ] ہے، جس کے کرنے پر ثواب اور نہ کرنے پر گناہ ہوتا ہے۔

۷: بعض شافعی علماء نے اسے [سنّت مؤکّدہ] قرار دیا ہے۔

۸: بعض دیگر شافعی علماء نے اسے [سنّت] کہا ہے، لیکن ان کا اس سے مقصود [سنّت مؤکّدہ] ہے۔

-د-

حنبلی علمائے کرام کے اقوال سے اخذ کردہ دس نتائج

ا: باجماعت نماز سے پیچھے رہنے میں معروف شخص کو امام احمد نے [بُرے شخص] کا لقب دیا ہے۔

۲: امام احمد کا اس بارے میں واضح قول یہ ہے، کہ یہ [فرض عین] ہے۔ اسے چھوڑنے والا گناہ گار ہے، البتہ یہ صحتِ نماز کے لیے شرط نہیں۔

۳: امام احمد سے ایک دوسری روایت کے مطابق نماز کے صحیح

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

ہونے کے لیے جماعت شرط ہے۔ بعض حنبلی علماء نے اسی قول کو ترجیح دی ہے۔

۴: شدتِ خوف میں سفر کی حالت میں بھی نماز کا باجماعت ادا کرنا [واجب] ہے۔

۵: کسی کے لیے بھی بلا عذر مسجد میں باجماعت نماز سے پیچھے رہنے کی اجازت نہیں۔

۶: کسی کو بلا عذر جماعت چھوڑنے کی اجازت دینا مفتی کے لیے جائز نہیں۔

۷: اہل اسلام پر جماعت سے پیچھے رہنے والے شخص کو اس میں حاضری کا حکم دینا ضروری ہے۔ ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ گناہ گار ہوں گے۔

۸: مسجد کے پڑوسی کو مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کا حکم دیا جائے۔

۹: باجماعت نماز کے ترک پر اصرار کرنے والے شخص کو اس کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکم دیا جائے گا، اس کی سرزنش کی جائے گی، بلکہ اسے سزا دی جائے گی اور اس کی گواہی رد کردی جائے گی۔

۱۰: اسلامی حکومت باجماعت نماز ترک کرنے والے کے خلاف جنگ کرے گی۔

-۵-

اہلِ ظاہر کے دو علمائے کرام کے اقوال سے اخذ کردہ چار باتیں

۱: باجماعت نماز [فرض عین] ہے۔

۲: نماز کے درست ہونے کے لیے [جماعت شرط] ہے۔ مَردوں کی جماعت کے بغیر بلا عذر ادا کی ہوئی نماز معتبر نہیں۔

۳: اذان کی آواز سننے والا شخص مسجد میں جا کر باجماعت نماز ادا کرنے کا پابند ہے۔

۴: اذان کی آواز نہ سننے والا شخص، جہاں بھی ہو، وہیں میسر آنے والے اشخاص یا شخص کے ہمراہ باجماعت نماز ادا کرے۔ منفرد نماز، کسی بھی شخص کے نہ ملنے ہی کی صورت میں ادا کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-۵-

اکابر علمائے امت کے اقوال سے ماخوذ نتائج

۱: تکبیر اولیٰ کے بارے میں لاپرواہی کرنے والا شخص بے کار اور غیر معتبر آدمی ہے۔

۲: مریض اور خوف زدہ شخص کے علاوہ کسی بھی شخص کے لیے باجماعت نماز چھوڑنے کی اجازت نہیں۔

۳: باجماعت نماز کی فرضیت مقیم اور مسافر دونوں پر ہے۔

۴: شہری اور دیہاتی سب پر نماز باجماعت فرض ہے۔

۵: باجماعت نماز چھوڑنے کے بارے میں والدین کے حکم کی تعمیل نہیں کی جائے گی۔

۶: اذان سننے کے بعد باجماعت نماز کی تیاری کے علاوہ کسی اور کام میں مشغول ہونا جائز نہیں۔

۷: باجماعت نماز کے لیے جانے کی صورت میں، کسی چیز کے ضائع ہونے کے اندیشے کے باوجود، اس کے لیے جانا ضروری ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸: مسجد کی طرف جانا ناممکن نہ بنانے والی بیماری کی بنا پر باجماعت نماز کے لیے جانا ترک نہ کیا جائے گا۔

۹: امام حسن بصری اور امام اوزاعی باجماعت نماز کو [فرض عین] سمجھتے تھے۔ امام بخاری کی تحریر سے بھی ان کی یہی رائے معلوم ہوتی ہے۔

کیا اس کے بعد، باجماعت نماز سے پیچھے رہنے کی خاطر، یہ بہانہ پیش کرنا:

[جمہور علمائے امت اسے [سنّت] کہتے ہیں، کہ جس کے کرنے پر ثواب اور نہ کرنے پر گناہ نہیں]،

مناسب ہے؟

﴿ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴾ ❶

❶ سورہ ق / الآیۃ ۳۷۔ [ترجمہ: بے شک اس میں اس شخص کے لیے ضرور عبرت (نصیحت) ہے، جس کے پاس دل ہے یا وہ (دماغ) حاضر کرکے کان لگا کر سنے]۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-ز-

بلاد مقدسہ کے علمائے کرام کے فتاویٰ سے ماخوذ چودہ باتیں

۱: مساجد میں نماز باجماعت ادا کرنا [واجب عینی] ہے۔

۲: کتاب و سنت اور صدیوں پر محیط سلف سے خلف تک کا عمل اس کی دلیل ہے۔

۳: استطاعت کے باوجود اسے مسجد میں ادا نہ کرنے والا اللہ تعالیٰ اور ان کے رسول کریم ﷺ کا نافرمان، گناہ گار اور مجرم ہے۔

۴: پڑھائی کی مشغولیت کی بنا پر اسے چھوڑنا جائز نہیں۔

۵: کاروباری مصلحت کے پیش نظر اسے دکان میں ادا کرنے کی اجازت نہیں۔

۶: والد کے اسے دکان میں ادا کرنے کے حکم کی تعمیل نہیں کی جائے گی۔

۷: ایسے والد کو نرمی سے نصیحت کی جائے گی اور محققین علماء کے فتاویٰ سے آگاہ کیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸: مساجد میں باجماعت نماز ترک کرنا ایسی بُرائی ہے، جس سے منع کرنا واجب ہے۔

۹: ہر مسلمان پر واجب ہے، کہ وہ اپنے بیٹوں، کنبے کے دیگر افراد، پڑوسیوں اور مسلمان بھائیوں کو اس کی تلقین کرے۔

۱۰: کسی مسلمان کے لیے شب بھر قرآنِ مجید کی تلاوت اور طلبِ علم کی خاطر بیدار رہ کر نمازِ فجر ضائع کرنے کی اجازت نہیں۔

۱۱: رات بھر ٹیلی ویژن دیکھنے یا تاش کھیلنے میں مشغول رہ کر نمازِ فجر ضائع کرنے والا گناہ گار اور سزا کا مستحق ہے۔

۱۲: اسلامی حکومت کی ذمہ داری ہے، کہ ایسے شخص کو سزا دے کر اُسے نمازِ فجر ضائع کرنے سے منع کرے۔

۱۳: اہلِ علم کی ایک جماعت کے نزدیک نمازِ فجر عمداً طلوع آفتاب کے بعد تک مؤخر کرنا [کفرِ اکبر] ہے۔

۱۴: ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے، کہ وہ ایسی باتوں سے دور رہے، جو نمازِ فجر کے باجماعت ادا کرنے میں رکاوٹ بنیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنبیہات

ا: مرد حضرات کے لیے آٹھ باتیں:

باجماعت نماز کے بارے میں غفلت اور پیش آمدہ رکاوٹوں کے ازالے کے لیے درج ذیل آٹھ باتوں پر غور وخوض کی باادب درخواست ہے:

ا: دنیا کی کسی بھی قیمتی سے قیمتی چیز کے حصول کی کوشش کرتے ہوئے، باجماعت نماز میں کوتاہی کے موقع پر، یہ حقیقت پیش نظر رہے، کہ وہ باجماعت نماز کے مقابلے میں بالکل بے حیثیت اور بہت ہی حقیر ہے۔

۲: باجماعت نماز میں کوتاہی کر کے، کسی بھی دنیوی مال ومتاع کو ترجیح دینے والا، یہ بات مدنظر رکھے، کہ کائنات کی ہر چیز کے تنہا اللہ تعالیٰ ہی مالک ہیں۔ اسے دینے اور نہ دینے کا بھی اختیار کلی طور پر انہی کے ہاتھ میں ہے۔ ایسی صورت حال میں ان سے بگاڑنے کی حماقت کا کیا جواز ہے؟

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳: کسی بھی شخص یا گروہ کی خوشنودی کی خاطر باجماعت نماز کے اہتمام میں کمی کرنے والا یہ فراموش نہ کرے، کہ کہیں ایسا طرزِ عمل اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب نہ بن جائے اور پھر وہ اسے اس شخص یا گروہ ہی کے سپرد کردیں اور ان کے دلوں میں اس کے خلاف نفرت پیدا کردیں، کیونکہ مخلوق کے دل تو خالق عزوجل کی دو انگلیوں کے درمیان ہیں۔

۴: ایک مسجد میں اذان سننے کے بعد اگلی مسجد میں نماز ادا کرنے کی شیطانی تجویز پر عمل کرنے والا یہ نہ بھولے، کہ حکم ربانی یہ ہے، کہ جہاں کہیں وقت نماز آئے، وہیں پر موجود مسجد میں نماز ادا کی جائے۔ یہ نہ کہا جائے، کہ اپنی یا اپنی قوم کی مسجد میں جاکر نماز پڑھوں گا۔ اگلی مسجد تک عافیت وسلامتی کے ساتھ پہنچنے کی کیا ضمانت ہے؟

۵: جہاں تک ممکن ہو، باجماعت نماز کا اہتمام کرنے والے لوگوں کی صحبت اختیار کرے، شاید کہ اس سے باجماعت نماز کے لیے اس کے شوق میں اضافہ ہو اور اگر کوتاہی ہے، تو اس میں کمی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو جائے، کیونکہ خوشبو بیچنے والوں کی ہم نشینی سے توفیقِ الٰہی کے ساتھ خوش بو پانے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔

۶: اگر باجماعت نماز کی قدر و قیمت سے غافل لوگوں سے واسطہ ہو، تو خاموشی سے باجماعت نماز کے لیے نکل نہ جائیے، بلکہ دوسروں کو بھی جانے کی دعوت دیتا رہے، کیونکہ خیر اور نیکی کے کسی کام پر کاربند رہنے کے لیے ایک بہترین نسخہ دوسروں کو اسی عمل کی دعوت دیتے رہنا ہے۔

۷: نماز باجماعت چھوٹ جانے یا چھوڑنے کی صورت میں گھر، دفتر، دکان، فیکٹری وغیرہ میں نماز ادا نہ کرے، بلکہ مسجد جا کر نماز ادا کرے۔ باجماعت نماز کا رہ جانا عظیم خسارہ اور چھوڑنا سنگین غلطی ہے۔ مسجد کی بجائے بلا عذر اپنی ہی جگہ تنہا نماز ادا کرنا دوسری غلطی ہے۔ ایک خسارے یا غلطی کا ہونا دوسری غلطی کے لیے سند جواز نہیں بن سکتا۔

۸: باجماعت نماز کے فضائل، فرضیت اور اللہ والوں کے اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی خاطر اہتمام کے واقعات کثرت سے پڑھتا، سنتا اور دوسروں کو سناتا رہے، شاید کہ اس سے باجماعت، نماز کے لیے رغبت پیدا ہو اور شوق کی تجدید ہوتی رہے۔ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ. ❶

ب: قابلِ احترام خواتین کے لیے تین باتیں:

ا: خاتون کی گھر میں ادا کی جانے والی فرض نماز اس کی مسجد میں جماعت والی نماز سے اعلیٰ ہے۔

۲: مسلمان خاتون شرعی آداب کی پابندی کرتے ہوئے باجماعت نماز کے لیے جانا چاہے، تو اسے اجازت دی جائے گی۔

۳: مسلمان خاتون گھر میں موجود مرد حضرات اور سمجھ دار بچوں کو باجماعت نماز کے لیے جانے کی دعوت دے۔ اس کے کہنے پر جانے والے ہر شخص کے اجر کی مانند اسے ثواب ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

❶ ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ کے لیے یہ مشکل نہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

اپیل

اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے راقم السطور ادب واحترام اور تاکید واصرار کے ساتھ درخواست کرتا ہے:

۱: اہل علم وفضل اور طلبہ علم سے، کہ وہ باجماعت نماز کی اہمیت لوگوں کے لیے واضح کریں اور اس سلسلے میں پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کی حقیقت واضح کریں۔

۲: اہل اقتدار اور اصحاب اختیار سے، کہ وہ اپنے اپنے دائرۂ اختیار میں باجماعت نماز کا اہتمام کروائیں۔

۳: مشرق ومغرب میں موجود تمام مسلمان مَردوں بشمول اہلِ علم اور اہل اقتدار سے، کہ وہ تنگی، آسانی، سفر وحضر، جنگ وامن، غرضیکہ ہر حالت میں باجماعت نماز قائم کرنے کے لیے تاحدِ استطاعت جدوجہد کریں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائیں۔

آمِين يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَى نَبِيِّنَا وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَتْبَاعِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتب

www.KitaboSunnat.com

مصنف کی اُردو تالیفات

۱۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بحیثیت والد
۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کا قصہ
۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت اور اس کی علامتیں
۴۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے اسباب
۵۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت معلّم
۶۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت والد
۷۔ لشکرِ اُسامہ رضی اللہ عنہ کی روانگی
۸۔ فرشتوں کا درُود پانے والے اور لعنت پانے والے
۹۔ تقویٰ: اہمیت، برکات، اسباب
۱۰۔ فضائلِ دعوت

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ دعوت دین کون دے؟
۱۲۔ دعوتِ دین کسے دیں؟
۱۳۔ دعوتِ دین کس چیز کی طرف دی جائے؟
۱۴۔ دعوت دین کہاں دی جائے؟
۱۵۔ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے متعلق شبہات کی حقیقت
۱۶۔ نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے روکنے میں خواتین کی ذمہ داری
۱۷۔ والدین کا احتساب
۱۸۔ بچوں کا احتساب
۱۹۔ مسائل قربانی
۲۰۔ مسائل عیدین
۲۱۔ بیٹی کی شان وعظمت
۲۲۔ اذکار نافعہ
۲۳۔ رزق کی کنجیاں

www.kitabosunnat.com
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٢٤۔ جھوٹ کی سنگینی اور اقسام

٢٥۔ قرض کے فضائل و مسائل

٢٦۔ حج وعمرہ کی آسانیاں

٢٧۔ حج وعمرہ کی آسانیاں (مختصر)

٢٨۔ نماز باجماعت کی اہمیت

٢٩۔ زنا کی سنگینی اور اس کے برے اثرات (زیر طبع)

٣٠۔ زنا سے بچاؤ کی تدبیریں (زیر طبع)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب: مؤلف کے تیار کردہ پوسٹر

۱۔ دعا کی شان وعظمت

۲۔ قبولیتِ دعا کے اسباب

۳۔ مرادیں پوری کروانے والی دعا

۴۔ پریشانی کو راحت سے بدلنے والی دعا

۵۔ اولاد کے لیے چودہ دعائیں

۶۔ نبی کریم ﷺ کی اطاعت کے فوائد اور نافرمانی کے نقصانات

۷۔ نبی کریم ﷺ کا قرب دلوانے والے اعمال

۸۔ رزق کی کنجیاں

۹۔ چار مفید اور تین نقصان والے کام

۱۰۔ منافقین کی دس علامتیں

۱۱۔ قوم مسلم کے اوصاف اور مستقبل (دشمن کی نظر میں)

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹ - جے ماڈل ٹاؤن - لاہور
نمبر ...34371......

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نمازِ باجماعت

کی اہمیت

(مختصر)

اس کتاب میں :

- **نماز باجماعت** کے فضائل کے متعلق (۴۱) عناوین کے ضمن میں تفصیلی گفتگو
- **نماز باجماعت** کی فرضیت کے بارے میں (۱۱) عناوین کے تحت دلائل کا بیان
- **نماز باجماعت** کے لیے رسول کریم ﷺ کے اہتمام کے (۹) واقعات
- **نماز باجماعت** کے لیے سلف صالحین کے اہتمام کے (۳۰) واقعات
- **نماز باجماعت** کے متعلق (۴۳) علمائے امت کے اقوال

ملنے کا پتہ

مکتبہ قدوسیہ

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور Tel # 042-37230585,0321-4460487